رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — Regd. No. L. 5254

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ ۱ر

یوم: پنجشنبہ ★ ۱۳ شعبان ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | ۷ شہادت ۱۳۳۴ہش ★ ۷ اپریل ۱۹۵۵ء | نمبر ۸۱

ایران کے وزیر اعظم کرنل زاہدی مستعفی ہو گئے؟

ایران کے سرکاری حلقوں نے ابھی اسکی تصدیق نہیں کی

تہران ۶ اپریل۔ ایک خبر رساں ایجنسی اس اطلاع کی ذمہ دار ہے کہ ایران کے وزیر اعظم کرنل زاہدی نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ استعفیٰ کی وجہ اپنے رفقائے کار سے بعض اختلافات بیان کئے جاتے ہیں۔ یہ بھی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ شاہ ایران نے تاحال استعفیٰ منظور نہیں کیا۔

ایران کے سرکاری حلقوں نے بھی کرنل زاہدی کے مستعفی ہونے کی اطلاع کی تصدیق نہیں کی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

کل پھر دل کی تکلیف کا دورہ ہو گیا تھا اب طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہتر ہے

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۷ اپریل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل مورخہ ۵ اپریل کو بذریعہ تار مندرجہ ذیل اطلاع موصول ہوئی۔

کراچی ۴ اپریل بعد دوپہر (بذریعہ تار)

"حضور کو آج پھر دل کی تکلیف کا دورہ ہوا ہے۔ ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ یہ دل کی اندرونی تکلیف نہیں ہے۔ بلکہ خارجی اثر کے ماتحت ہے۔ ایک خصوصی ماہر ڈاکٹر کو بلایا گیا ہے"۔

کراچی ۵ اپریل (بذریعہ تار) "حضور کو کل شام دل کی کمزوری محسوس ہوئی ۴ گھنٹے کے قریب بے چینی رہی۔ ڈاکٹر جمال تشریف لائے۔ رات بھر آرام رہا۔ آج صبح طبیعت بہتر ہے"۔ احباب دعائیں جاری رکھیں۔

متحدہ محاذ کی پارلیمانی پارٹی کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا

ڈھاکہ ۶ اپریل۔ متحدہ محاذ کے لیڈر مسٹر اے کے فضل الحق نے اپنے گروہ کے پارلیمانی محاذ کا اجلاس ۱۱ اپریل تک ملتوی کر دیا ہے۔ اس التواء کی وجہ پارٹی کے اندرونی اختلافات ہیں جو شدید صورت اختیار کر چکے ہیں۔

یمن کا فوجی انقلاب ناکام ہو گیا

عدن ۵ اپریل۔ یمن سے یہاں موصول شدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ وہاں امام احمد کے خلاف فوجی انقلاب ناکام ہو گیا ہے۔ اور وہ پھر برسر اقتدار آ گئے ہیں۔ ان کا چھوٹا بھائی پرنس سیف الاسلام عبداللہ جو انقلاب کا لیڈر تھا۔ فرار ہو کر سعودی عرب کے دارالخلافہ ریاض پہنچنے کی کوشش کر رہا ہے۔

★ پشاور ۶ اپریل سرحد کے وزیر تعلیم میاں جعفر شاہ نے ایک بیان میں کہا۔ کابل میں جو کچھ ہوا ہے اس میں حکومت افغانستان کے ایجنٹوں کا ہاتھ ہے۔ افغانی عوام کا اس سے کوئی تعلق نہیں

پاکستان نے حیرت انگیز صنعتی ترقی کی ہے

لاہور ۶ اپریل۔ برطانوی ہائی کمشنر برائے پاکستان مسٹر اے سی بی سمن نے آج صبح اخباری نمائندوں کے سامنے یہ خیال ظاہر کیا کہ پاکستان نے صنعتی میدان میں حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ۴۷ء کے بعد سے جن بے شمار مشکلات کا سامنا رہا ہے۔ اس کے باوجود اس نے سات سال کے مختصر عرصہ میں بے پناہ صنعتی ترقی کی ہے۔

برطانوی ہائی کمشنر صوبہ سرحد اور پنجاب کے دورہ کے بعد لاہور پہنچے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ برطانوی حکومت کولمبو پلان کے تحت پاکستانیوں کو فنی امداد دینے کے سلسلہ میں ہر ممکن سہولت بہم پہنچا رہی ہے۔

چار طاقتی کانفرنس کی ابتدائی بات چیت ماہ جون سے قبل نہیں ہو سکیگی

واشنگٹن ۶ اپریل معلوم ہوا ہے کہ امریکہ برطانیہ اور فرانس نے مشروط طور پر آسٹریا کے متعلق روسی تجاویز پر چار طاقتی کانفرنس میں غور کرنا منظور کر لیا ہے۔

ان تینوں طاقتوں نے ایک مراسلہ میں کہا ہے کہ اگر روس ایسی تجاویز پیش کرے۔ جن سے آسٹریا کی آزادی بحال کرنے میں مدد مل سکے۔ تو ہم ان پر غور کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور اس امر پر آمادہ ہیں کہ ایسی تجاویز چار طاقتی کانفرنس کے ایجنڈے میں شامل کر لی جائیں۔ ادھر امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے ایک بیان میں کہا چار طاقتی کانفرنس کے سلسلے میں ابتدائی بات چیت غالباً جون سے پہلے ممکن نہیں ہے آپ نے کہا کہ اس کانفرنس میں دنیا کے اہم مسائل پر غور کرنے کا موقع میسر آئیگا۔ اور یہ امر قیام امن کے لئے نیک فال ہے۔ لیکن میں اس کانفرنس کے سلسلے میں زیادہ پرامید نہیں ہوں

نجی تجارت کا توازن پاکستان کے حق میں رہا

کراچی ۶ اپریل۔ مرکزی محکمہ اعداد و شمار کی اطلاع کے مطابق فروری ۱۹۵۵ء میں نجی تجارت کا توازن پاکستان کے حق میں رہا۔ اس دوران نجی طور پر قریباً ۱۴ کروڑ ۸۰ لاکھ روپے کا مال برآمد کیا گیا۔ اور قریباً ۸ کروڑ کی اشیاء درآمد کی گئیں۔ پاکستان سے زیادہ تر خام مال جس میں پٹسن کپاس اور اون بھی شامل ہیں برآمد کی اس دوران مچھلی اور پٹ سن کی تیار شدہ اشیاء بھی برآمد کی گئیں۔ پاکستان نے زیادہ تر مشینری موٹریں ادویات اور کپڑا برآمد کیا۔

★ پیرس ۶ اپریل۔ حکومت فرانس اور تیونس کے نمائندوں میں عنقریب دوبارہ بات چیت شروع ہو رہی ہے توقع ہے کہ فریقین میں تیونس کی آزادی کے متعلق سمجھوتہ ہو جائیگا۔

امریکہ کا کوئی شخص جنگ نہیں چاہتا

امریکہ کے نائب صدر کی تقریر

کلیولینڈ ۵ اپریل۔ امریکہ کے نائب صدر رچرڈ ایم نکسن نے امریکی قوم کو یقین دلایا ہے کہ آئزن ہاور کی حکومت عالمی کشیدگی کے اس دور میں ایسے فیصلے نہیں کرے گی۔ جن سے جنگ چھڑ جائے۔

مسٹر نکسن نے کہا۔ میں جانتا ہوں کہ ایوان نمائندگان یا سینیٹ میں ری پبلکن یا ڈیموکریٹ ممبر یا حکومت کا کوئی افسر یا ہمارے اعلیٰ فوجی رہنماؤں میں سے کوئی ایک بھی جنگ نہیں چاہتا نائب صدر نے کہا کہ بین الاقوامی اشتراکیت ہی امن عالم کے لئے خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت تک کوئی بڑی جنگ نہیں ہوگی جب تک کہ اشتراکی ملک کوئی جنگ شروع نہ کریں

مسٹر نکسن نے کہا۔ صدر آئزن ہاور کی پالیسی یہ ہے کہ مرعوب ہوئے بغیر امن حاصل کیا جائے تاریخ بتاتی ہے کہ آمروں کے سامنے کمزوری دکھانے اور ان کو مراعات دینے کی پالیسی سے صرف مختصر مدت کے لئے عارضی صلح ہو جاتی ہے۔ لیکن ایسی پالیسی آگے چل کر جنگ کی طرف لے جاتی ہے

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ اپریل ۱۹۵۵ء

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے پیغام مورخہ ۲۱ ۳ ۵۵ میں جو حضور نے جماعت کے نام شائع فرمایا ہے۔ اس میں آپ فرماتے ہیں:۔

"ہر انسان جو پیدا ہوا ہے اس نے مرنا ہے۔ ان گھڑیوں میں جب میں محسوس کرتا تھا کہ میرا دل ڈوبا کہ ڈوبا۔ مجھے یہ غم نہیں تھا کہ میں اس دنیا کو چھوڑ رہا ہوں۔ مجھے یہ غم تھا کہ میں آپ لوگوں کو چھوڑ رہا ہوں۔ اور مجھے یہ نظر آرہا تھا۔ کہ ابھی ہماری جماعت میں وہ آدمی پیدا نہیں ہوا۔ جو آپ کی نگرانی ایک باپ کی شکل میں کرے۔ میرا دماغ بوجھ نہیں برداشت کر سکتا تھا۔ مگر اس وقت میں برابر یہ دعا کر رہا تھا۔ کہ اے میرے خدا جو میرا حقیقی باپ اور آسمانی باپ ہے مجھے اپنے بچوں کی فکر نہیں۔ کہ وہ یتیم رہ جائیں گے۔ مجھے اس کی فکر ہے کہ وہ جماعت جو سینکڑوں سال کے بعد تیرے مامور نے بنائی تھی وہ یتیم رہ جائے گی۔ اگر تو مجھے یہ تسلی دلا دے کہ ان کے یتم کا میں انتظام کر دوں گا۔ تو پھر میری یہ تکالیف کی گھڑیاں سہل ہو جائیں گی۔ مگر تو مجھ سے یہ کس طرح امید کر سکتا ہے۔ کہ یہ لاکھوں روحانی بچے جو تو نے مجھے دیئے ہیں۔ جن کے دشمن چپے چپے پر دنیا میں موجود ہیں اور جن کو ختم کرنے کے لئے ہر وقت شیطانی نیزے اٹھ رہے ہیں۔ جب میرے بعد ان نیزوں کو اپنی چھاتی پر کھانے والا کوئی نہیں رہے گا۔ تو تو ہی بتا۔ کہ میں اس بات کو کس طرح برداشت کر لوں۔ مجھے موت کا ڈر نہیں مجھے ان لوگوں کے یتیم ہو جانے کا ڈر ہے۔ جنہوں نے تیرے نام کو روشن کرنے کے لئے پچاس سال متواتر قربانیاں کیں۔ ان کے پاس کچھ بھی نہیں تھا۔ دنیا نے ان کو کمائی سے محروم کر دیا تھا۔ مگر پھر بھی وہ ہر اس آواز پر آگے بڑھے۔ جو تیرے نام کے روشن کرنے کے لئے میں نے اٹھائی تھی۔۔ اب اے میرے وفادار آقا! میں تجھے تیری ہی وفاداری کی قسم دیتا ہوں ان کمزوروں۔ اپنی کمزوریوں کے باوجود تجھ سے وفاداری کی۔ تو طاقتور ہوتے ہوئے ان سے بے وفائی نہ کیجئو۔ کہ یہ بات تیری شان کے شایاں نہیں۔ اور تیری پاکیزہ صفات کے مطابق نہیں۔ میں ان لوگوں کو تیری امانت میں دیتا ہوں۔ اے سب امینوں سے بڑے امین اس امانت میں خیانت نہ کیجئو۔ اور اس امانت کو پوری وفاداری سے سنبھال کر رکھیو۔"

جہاں حضور کے ان الفاظ سے اور حضور کی دعا سے جو حضور نے اللہ تعالےٰ سے کی ہے یہ امر واضح ہوتا ہے کہ حضور کو جماعت سے اتنی محبت ہے۔ کہ جو الفاظ میں بیان نہیں کی جا سکتی۔ اور جماعت کے ساتھ اتنی محبت اسی ہستی کو ہو سکتی ہے جیسا کہ ہم نے پہلے بھی لکھا ہے۔ جس کو اللہ تعالےٰ کسی جماعت کی راہ نمائی سپرد کرتا ہے۔ اور جس کو اللہ تعالےٰ ہی فطرتاً ایسا احساس بخشتا ہے۔ وہاں یہ بات بھی منکشف ہوتی ہے۔ کہ حضور کے دل میں جماعت کی ان مشکلات کا بھی بے انتہا احساس ہے۔ جو وقتاً فوقتاً جماعت کو درپیش ہوتی آئی ہیں۔ اور جن کو جماعت نے حضور کی راہنمائی میں بخوشی برداشت کیا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے کام کو آگے دھکیلنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا

یہ ایک حقیقت ہے کہ جب بھی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے جماعت سے کوئی مطالبہ کیا ہے۔ جماعت نے اسے سر آنکھوں پر لیا ہے۔ اور ہمیشہ حضور کی آواز پر لبیک کہتی آئی ہے۔ چنانچہ اسی پیغام میں آگے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں

"اے میرے عزیزو! تم سے کوتاہیاں بھی صادر ہوئیں۔ تم سے قصور بھی ہوئے۔ مگر میں نے دیکھا کہ ہمیشہ ہی خدا تعالےٰ کی آواز پر تم نے لبیک کہا۔ تم موت کی وادیوں میں سے گزر کر بھی خدا تعالےٰ کی طرف دوڑتے رہے ہو۔ مجھے یقین ہے کہ خدا تعالےٰ تمہیں نہیں چھوڑے گا۔ خدا تمہیں بے کسی اور بے بسی کی موت نہیں دے گا۔"

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ان الفاظ میں جو سند کارکردگی جماعت کو عطا فرمائی ہے وہ ایسی ہے جس کی نظیر دنیا کی عطا کردہ کسی سند میں نہیں مل سکتی۔ ایک اللہ تعالےٰ کا بندہ اللہ تعالےٰ کے کام کے لئے آواز اٹھاتا ہے۔ اور جماعت سے اس پر عمل کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ اور جماعت ہر تکلیف کو برداشت کر کے اس آواز پر لبیک کہتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کا بندہ اس پر اظہار اطمینان کرتا ہے۔ تو اس سے بڑھ کر جماعت کے لئے کیا رحمت ہو سکتی ہے۔ اور اس سے بڑھ کر اس امر کا کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ کہ یہ بندہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے کھڑا ہوا ہے۔ اور یہ جماعت اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہی کھڑی ہوئی ہے۔

یہی حقیقت ہے جو ہمارے ایمانوں کو تقویت دیتی ہے۔ اور ہمیں زیادہ سے زیادہ اللہ تعالےٰ کے کام میں جانفشانی کرنے کے لئے ابھارتی ہے۔ اس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ یہ کام اللہ تعالےٰ کا ہے۔ اس میں نہ تو پکارنے والے کی کوئی ذاتی غرض ہے۔ اور نہ اس پکار پر لبیک کہنے والوں کا کوئی ذاتی مقصد بلکہ یہ دونوں باتیں للٰہی ہیں۔ اللہ تعالےٰ کی راہ میں ہیں۔ جیسا کہ قرآن کریم سے ظاہر ہے۔ ہر نبی اپنی قوم سے یہی کہتا رہا ہے۔ کہ میں جس کام کی طرف بلاتا ہوں۔ اس میں مجھے کوئی ذاتی فائدہ نہیں۔ میں اس کا تم سے کوئی صلہ طلب نہیں کرتا بلکہ "ان اجری الا علی اللہ" میرا اجر اللہ تعالےٰ ہی دیگا۔ تم نہیں دے سکتے۔ اور نہ میں تم سے مانگتا ہوں:۔

دنیا میں سوائے اللہ تعالےٰ کے بندوں کے جو اللہ تعالےٰ کے کام کے لئے کھڑے ہوتے ہیں کوئی ایسا انسان نہیں جو اس خلوص دلی سے اپنی تمام زندگی بغیر کسی ذاتی غرض کے صرف کر دے۔ اور نہ کوئی ایسی دنیاوی جماعت ہی ہو سکتی ہے سوائے اس جماعت کے جس کو اللہ تعالےٰ اپنے کام کے لئے کھڑا کرتا ہے۔ جو بغیر غرض کے مشکلات کا سامنا کرے۔ اس لئے ایسے انسان اور ایسی جماعت کا تمام بھروسہ اللہ تعالےٰ پر ہی ہوتا ہے۔

ظاہر ہے کہ ایسی جماعت میں وہی شامل ہو سکتا ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کے کام کے مقابلہ میں تمام دنیا کے خزانوں کو ہیچ سمجھتا ہے۔ جو دین کو دنیا پر مقدم رکھتا ہے۔ اور جو شخص بھی کسی ذاتی غرض کے لئے جماعت میں شامل ہوتا ہے۔ وہ جماعت کا ساتھ نہیں دے سکتا۔ اگرچہ الٰہی جماعتوں میں بھی ایسے لوگ شامل ہو جاتے ہیں۔ اور وہ کسی حد تک جماعت کے لئے باعث ضرر بن جاتے ہیں۔ مگر وہ آخر میں ناکام ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کا قافلہ آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔

ایسے لوگ یقیناً کسی قدر جماعت کے لئے باعث تکلیف ہوتے ہیں۔ اس لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے سفر کے دوران میں جماعت کو ایسے لوگوں سے ہوشیار رہنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے اپنے بیان مورخہ ۳ اپریل ۱۹۵۵ء میں جو الفضل ۵ اپریل ۱۹۵۵ء میں شائع ہوا ہے۔ اس پر مزید تاکید فرمائی ہے۔ جس کے مندرجہ ذیل الفاظ ہم یاد دہانی کے لئے یہاں پھر نقل کر دیتے ہیں:۔

"اس موقعہ پر میں احباب کی خدمت میں یہ بات بھی عرض کرنا چاہتا ہوں۔ کہ جیسا کہ تاریخ اور ہمارے آقا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سوانح سے پتہ چلتا ہے۔ ایسے موقعوں پر جب کہ امام کسی دور دراز کے سفر پر ہو۔ بیرون از جماعت مخالفین اور اندرون جماعت منافقین امام کی غیر حاضری سے ناجائز فائدہ اٹھا کر مختلف قسم کے اندرونی اور بیرونی فتنے برپا کرنے کی کوشش کیا کرتے ہیں۔ جیسا کہ آنحضرت صلعم کے سفر تبوک کے موقعہ پر ہوا۔ اس لئے احباب جماعت کو عموماً اور امراء جماعت اور صدر صاحبان کو خصوصاً اس امکانی خطرے کی طرف سے بھی ہوشیار رہنا چاہیئے۔ اور اپنے مخصوص اتحاد اور قربانی اور چوکسی اور احساس ذمہ داری اور بیدار مغزی سے ثابت کر دینا چاہیئے۔ کہ کوئی اندرونی یا بیرونی خطرہ انہیں خدا کے فضل سے غفلت کی حالت میں نہیں پا سکتا۔ اور نہ ان کے پائے ثبات میں کسی قسم کی لغزش پیدا کر سکتا ہے۔"

ہمیں یقین ہے کہ جماعت کے افراد ان الفاظ کو اپنے دلوں پر نقش کر لیں گے اور اس امر کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں گے۔ کہ وہ اللہ تعالےٰ کے کام کے لئے اللہ تعالےٰ کے حکم سے کھڑے ہوئے ہیں۔ اور کسی ذاتی غرض سے جماعت میں نہیں آئے۔ بلکہ ان کا اجر اللہ تعالےٰ کے پاس ہے:۔

ضروری گزارش

مجلس شوریٰ میں شمولیت کی توفیق پانے والے تمام احباب سے گزارش ہے کہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ ذہانت وصحت جسمانی کو کھیلوں اور "رووِنگ کلب" کو ترقی دینے کے لئے اڑھائی ہزار روپے عطیہ جمع کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ لہذا اس مقصد کے حصول کے لئے عطیہ بکیں چھپوائی گئی ہیں۔ جن میں ایک روپیہ اور دو آنہ والی رسیدیں ہیں۔ اور ہر ایک رسید پر خاکسار کی طرف سے بحیثیت مہتمم ذہانت وصحت جسمانی دستخط موجود ہیں۔ ان رسیدوں کی تقسیم کے لئے شوریٰ کے ایام میں مختلف احباب مقرر کئے جا رہے ہیں۔ لہذا تمام حضرات سے درخواست ہے۔ کہ وہ شعبہ ہذا کے نمائندگان کی طرف سے یہ رسیدیں پیش کی جانے پر قبول فرما کر سلسلہ کے نوجوانوں کی سرپرستی فرمائیں۔

خاکسار محمد رفیق مہتمم ذہانت وصحت جسمانی
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

حضرت مسیحؑ کے صلیبی موت سے بچنے کا ایک واضح ثبوت

عیسائی رسالہ المائدہ کا بیان

— از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل —

عیسائی رسالہ المائدہ لاہور لکھتا ہے "مسیحیت کی جان خداوند یسوع مسیح کا خون ہے۔ کیونکہ خون زندگی کی جان ہے (استثناء $\frac{12}{13}$) خداوند یسوع مسیح کا خون نجات کی کنجی ہے۔ کیونکہ بغیر خون بہائے معافی نہیں۔ (عبرانیوں $\frac{9}{22}$) مسیحی مذہب مسیحی کلیسیا کی بنیاد خون پر رکھی گئی ہے۔

خداوند یسوع مسیح کے خون کا ذکر ظاہراً چار جگہ پر آیا ہے:۔

(۱) گتسمنی کے باغ میں اس کا پسینہ خون کی بوند ہو کر ٹپکتا تھا (لوقا $\frac{22}{44}$)

(۲) جب اس کے سر پر کانٹوں کا تاج جو لوہے کی کیلوں سے بنایا گیا تھا رکھا۔ اور دبایا گیا، تو اسکے سر سے خون جاری ہوا۔ (متی $\frac{27}{29}$)

(۳) جب صلیب پر ٹانگنے کے لئے اس کے ہاتھ اور پاؤں میں کیلوں کو ٹھونکا۔ تو اس کے ہاتھوں اور پاؤں سے خون بہا۔

(۴) جب صلیب پر ایک سپاہی نے اس کی پسلی کو بھالے سے چھیدا تو پانی اور خون بہا (یوحنا $\frac{19}{34}$)

خداوند یسوع مسیح بے گناہ ہستی اور الٰہی شخصیت کا خون بہایا گیا۔ جو گناہ سے رہائی دینے کے لئے کامل کفارہ ہے۔" (المائدہ ۱۵ر مارچ ۱۹۵۵ء)

اس اقتباس سے ظاہر ہے۔ کہ موجودہ عیسائیت کی بنیاد حضرت مسیح کی صلیبی موت پر قرار دی گئی ہے۔ عیسائی صاحبان اعتقاد رکھتے ہیں۔ کہ حضرت مسیحؑ بے گناہ ہستی تھے۔ ان کو صلیب دیا گیا۔ ان کی یہ موت گناہوں کا کفارہ ہوئی۔ ہمارے عقیدہ کے رو سے تمام انبیاء بے گناہ تھے بے شک نبیوں میں سے بعض کو ان کے دشمنوں نے خون آلود بھی کیا ہے۔ جس سے ان مقدس انبیاء کے درجات کی بلندی ظاہر ہے۔ اور راہ حق میں ان کی قربانیوں کا معیار نمایاں ہے۔ حضرت مسیح علیہ السلام بھی انہی اولوالعزم انبیاء میں شامل ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کے درجات بلند کرے آمین۔

قرآن مجید نے بڑی صراحت کے ساتھ بیان کیا ہے۔ کہ حضرت مسیحؑ مصلوب و مقتول نہیں ہوئے۔ اہل کتاب کا ان کی صلیبی موت کا دعوےٰ محض غلط ہے۔ یہود نے حضرت مسیحؑ کو صلیبی موت دینے کا اس لئے ادعا کیا۔ تا وہ انہیں (معاذ اللہ) کاذب اور لعنتی ثابت کریں۔ عیسائیوں نے مسیح کی صلیبی موت کو اس لئے تسلیم کر لیا کہ اس طرح وہ کفارہ کا غلط عقیدہ اختیار کرنے میں حق بجانب قرار پا سکیں۔

قرآن مجید نے حضرت مسیحؑ کی بلند شان کا اظہار کرتے ہوئے ان کی صلیبی موت کا انکار فرمایا ہے۔ اور یہود و نصاریٰ کے اس دعوے کو واقعات کے خلاف ٹھہرایا ہے۔ بظاہر یہ ایک نہایت عجیب بات ہے۔ کہ قرآن مجید سے چھ سو برس پہلے تو میں ایک غلط عقیدہ پر قائم چلی آ رہی ہیں۔ اور قرآن مجید چھ سو سال بعد یہ اعلان فرماتا ہے کہ حضرت مسیح صلیبی موت سے نہیں مرے۔ یہود و نصاریٰ کا دعوےٰ حقیقت پر مبنی نہیں ہے۔ اس عجیب بیان سے بڑھ کر یہ بات عجیب تر ہے۔ کہ اس زمانہ میں قرآن مجید کی اس صداقت کو خود عیسائیوں کی مسلمہ الہامی کتابوں سے ثابت کر کے دکھایا گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو کسر صلیب فرمائی۔ اس کی بنیادی اینٹ اسی سچائی کا اظہار ہے۔ کہ حضرت مسیح کی صلیبی موت واقعہ نہیں ہوئی تھی۔ بلکہ وہ صلیب سے زندہ بچ کر ایک لمبی عمر پا کر اپنی طبعی موت سے فوت ہوئے ہیں۔

رسالہ المائدہ کے مندرجہ بالا اقتباس میں حضرت مسیح علیہ السلام کے جسم سے خون بہنے کے چار مواقع ذکر ہوئے ہیں۔ ان میں سے چوتھا موقعہ جو انجیل یوحنا $\frac{19}{34}$ کے حوالہ سے مذکور ہے۔ اس کا پورا اقتباس حسب ذیل ہے۔

"پس چونکہ تیاری کا دن تھا یہودیوں نے پلاطس سے درخواست کی۔ کہ ان کی ٹانگیں توڑ دی جائیں اور لاشیں اتار لی جائیں۔ تاکہ سبت کے دن صلیب پر نہ رہیں۔ کیونکہ وہ سبت ایک خاص دن تھا پس سپاہیوں نے آ کر پہلے اور دوسرے شخص کی ٹانگیں توڑیں جو اس کے ساتھ مصلوب ہوئے تھے۔ لیکن جب انہوں نے یسوع کے پاس آ کر دیکھا کہ وہ مر چکا ہے۔ تو اس کی ٹانگیں نہ توڑیں۔ مگر ان میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اس سے خون اور پانی بہ نکلا۔ جس نے یہ دیکھا ہے۔ اس نے گواہی دی ہے۔ اور اس کی گواہی سچی ہے۔ اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تم بھی ایمان لاؤ یہ باتیں اس لئے ہوئیں کہ یہ نوشتہ پورا ہو۔ کہ اس کی کوئی ہڈی نہ توڑی جائے گی۔ پھر ایک اور نوشتہ کہتا ہے کہ جسے انہوں نے چھیدا اس پر نظر کریں گے۔"

(یوحنا $\frac{19}{31 \text{ تا } 37}$)

اس حوالہ سے ظاہر ہے کہ یہودی حضرت مسیحؑ کو چند گھنٹوں کے بعد صلیب سے اتارنے پر مجبور تھے۔ اور اتنے عرصہ میں تمام طور پر صلیب پر لٹکائے جانے والے لوگ مرا نہیں کرتے۔ اسی لئے حضرت مسیح کے ساتھ صلیب دیئے جانے والے دو چوروں کی ٹانگیں توڑی گئیں۔ تاکہ ان کی موت یقینی ہو جائے۔ لیکن حضرت مسیح کی ٹانگیں نہ توڑی گئیں اور یونہی خیال کر لیا گیا نہیں بلکہ پلاطوس کی سمجھی ہوئی تدبیر کے مطابق ظاہر کیا گیا۔ کہ وہ مر گئے ہیں۔ لیکن ایک ناواقف سپاہی نے جونہی ان کی پسلی میں بھالا مارا۔ تو اس سے خون بہ نکلا۔

یہ خون بہ نکلنا اس امر پر قطعی دلیل ہے۔ کہ حضرت مسیحؑ اس وقت بے ہوش تھے فوت نہیں ہوئے تھے۔ جس طرح دوسرے تین مواقع پر خون بہ نکلنا۔ اس امر کی دلیل ہے۔ کہ ان اوقات میں حضرت مسیحؑ زندہ تھے۔ اسی طرح سے یہ چوتھا موقعہ بھی اس امر کی قطعی دلیل ہے۔ کہ حضرت مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے۔ بلکہ زندہ بحالت بیہوشی صلیب سے اتار لئے گئے تھے۔

آج عیسائی دنیا حضرت مسیح کی صلیبی موت کے عقیدہ پر عیسائیت کو مبنی قرار دیتی ہے۔ اگر یہ ثابت ہو جائے۔ کہ حضرت مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے تو بقول ڈاکٹر زویمر عیسائیت کی موجودہ عمارت سر تا سر زمین بوس ہو جاتی ہے۔ اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے آنے والے مسیح موعود کے متعلق "یکسر الصلیب" کے الفاظ بیان فرمائے تھے۔ پس یہ ایک چمکتا ہوا نشان ہے۔ کہ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود اناجیل سے حضرت مسیحؑ کے صلیب سے بچ رہنے کے ثبوت پیش فرمائے ہیں۔ ان واضح ثبوتوں میں سے ایک یہ ثبوت بھی ہے۔ کہ حادثہ صلیب کے بعد حضرت مسیح علیہ السلام کے جسم سے خون اور پانی بہ نکلا۔ مردہ جسم سے کبھی خون نہیں بہتا۔ بلکہ خون کا بہنا زندگی کی واضح دلیل ہے۔

پس عیسائیت کا عقیدہ نادرست ہے اور قرآن مجید کا بیان برحق اور راست ہے۔ عیسائی صاحبان کو اس واضح حقیقت پر ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیئے کیونکہ حضرت مسیحؑ کی عزت اور معصومیت کا سوال ہمارا اور ان کا مشترکہ سوال ہے۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اطاعت امام

"حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہو سکتی۔ جب تک کہ اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو۔ حضرت مسیحؑ کو جو مشکلات اور مصائب اٹھانے پڑے۔ ان کے عوارض اور اسباب میں سے جماعت کی کمزوری اور بے دلی بھی تھی۔ چنانچہ جب ان کو گرفتار کیا گیا۔ تو پطرس جیسے اعظم الحواریین نے اپنے آقا اور مرشد کے سامنے انکار کر دیا۔ اور نہ صرف انکار کیا۔ بلکہ تین مرتبہ لعنت بھی بھیجدی۔ اور اکثر حواری ان کو چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اس کے برخلاف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم نے وہ صدق و وفا کا نمونہ دکھایا جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی۔" (ملفوظات)

عرشِ خداوندی کی حقیقت (۱)

(از محمد طفیل صاحب منیر)

اللہ تبارک وتعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں۔ ان ربکم الذی خلق السمٰوٰت والارض فی ستۃ ایام ثم استویٰ علی العرش یغشی اللیل النھار یطلبہٗ حثیثا (اعراف ع ۷) کہ یقیناً تمہارا رب تو وہ ہے۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ وقتوں میں پیدا کیا۔ پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا۔ وہ رات کو دن سے ڈھانپتا ہے۔ اسی طرح سورہ طٰہٰ ع ۱۶ میں فرمایا:۔

الرحمٰن علی العرش استویٰ۔ کہ خدائے رحمٰن عرش پر جلوہ گر ہوا۔ ایسی دیگر آیات کو لے کر غیر مسلم اسلام پر انگشت نمائی کرتے ہیں۔ کہ لو جناب مسلمانوں کا خدا بھی زمین و آسمان کو پیدا کرنے کے بعد تھک ہار کر تخت پر آرام کرنے جا بیٹھا؟ اگر ایسا اعتراض مشرکین کی طرف سے یہودیوں اور عیسائیوں پر ہو۔ تو شاید ان سے اس بات کا کوئی جواب بن نہ آئے۔ کیونکہ انجیل مقدس میں لکھا ہے:۔

”لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے۔ اس میں نہ تو کوئی کام کرے۔ نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی۔ نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی۔ نہ تیرا چوپایہ نہ کوئی مسافر جو تیرے ہاں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔ کیونکہ خداوند نے چھ دن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ ان میں ہے۔ وہ سب بنایا۔ اور ساتویں دن آرام کیا۔ اس لئے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی۔ اور اسے مقدس ٹھیرایا۔ (پیدائش باب ۲۰ آیت ۱۰، ۱۱)

مگر قرآن پاک خداتعالیٰ کو تھکاوٹ و آرام کرنے کی ضرورت سے بالا قرار دیتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا۔ وما مسّنا من لغوب۔ کہ ہمیں پیدائش ارض و سما سے کسی قسم کی تھکان و تھکاوٹ نہیں ہوئی۔ اسی طرح فرمایا۔ اللّٰہ لاالٰہ الاھو الحی القیوم لاتاخذہ سنۃ ولا نوم الآیتہ (البقرہ ع ۳۴) کہ خدا وہ معبود حقیقی ہے۔ جو خود بھی زندہ ہے۔ اور دوسروں کو بھی زندہ رکھتا ہے۔ جو خود بھی قائم ہے اور تمام مخلوقات کو بھی قائم رکھتا ہے۔ پھر اس کو اس کام کے باعث تھکن یا اکتاہٹ نہیں ہوتی۔ کہ اس کے نتیجہ میں نیند یا اونگھ اس پر غلبہ پا سکے کیونکہ وہ اس سے بالا ہے۔ پھر فرمایا لیس کمثلہ شیئ وھو السمیع البصیر۔ (شوریٰ ع ۲) کہ خدا سی کوئی چیز نہیں۔ یعنی وہ ذات بابرکات دنیاوی امور اور دنیاوی لوازمات سے بالا و برتر ہے۔

پھر معترضین کا یہ اعتراض کہ قرآن کریم کی رو سے خداتعالیٰ کا عرش آسمانی پر محدود ہونا لازم آتا ہے۔ یہ بھی عدم علم اور عدم فہم کا نتیجہ ہے۔ جہاں قرآن کریم میں خداتعالیٰ نے فرمایا۔ ثم استویٰ علی العرش۔ وہاں ساتھ ہی فرمایا۔ کہ خدا جیسا آسمان پر ہے۔ ویسا ہی زمین پر ہے۔ ھوالذی فی السماء الٰہ و فی الارض الٰہ (زخرف ع ۷) پھر فرمایا۔ ھوالاول والاٰخر والظاھر والباطن (حدید ع ۱) یعنی خدا سب سے پہلے ہے۔ اور باوجود سب سے پہلے ہونے کے پھر سب سے آخر ہے اور وہ سب سے ظاہر ہے۔ اور پھر باوجود ظاہر ہونے کے سب سے پوشیدہ ہے۔ پھر فرمایا اللّٰہ نور السمٰوٰت والارض (حدید ع ۵) کہ جس طرح خدا آسمانوں کا نور ہے۔ ویسا ہی زمین کا نور ہے۔ پھر فرمایا۔ کان اللّٰہ بکل شیئ محیطا (نساء ع ۱۸) کہ خدا زمین و آسمان۔ مشرق و مغرب۔ شمال و جنوب۔ غرض کہ ہر شے پر محیط ہے۔ اور تمام کارخانۂ قدرت کو سنبھالے ہوئے ہے۔ پھر فرمایا۔ ونحن اقرب الیہ من حبل الورید (ق ع ۲) یعنی ہم انسان کی رگِ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں۔ گویا خداتعالیٰ ہر جگہ حاضر و ناظر ہے۔ یہاں تک کہ وہ ہر جان کی بھی جان ہے۔ الغرض ان آیات کی رو سے ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ خدا جو محیط کل ہے۔ وہ عرش آسمانی پر مقید ہو کر بیٹھ نہیں سکتا۔ اس لئے لازمی طور پر استویٰ علی العرش سے عرش آسمانی پر خدا کا بیٹھنا مراد نہیں۔ بلکہ کوئی اور مطلب ہوا مراد ہے۔ سو اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یوں فرماتے ہیں:۔

”عرش کوئی مخلوق چیز نہیں ہے۔ صرف وراء الوراء مرتبہ کا نام ہے۔ نہ یہ کہ کوئی ایسا تخت ہے۔ جس پر خداتعالیٰ کو انسان کی طرح بیٹھا ہوا تصور کیا جائے۔ بلکہ جو مخلوق سے بہت دور اور تنزہ اور تقدس کا مقام ہے اس کو عرش کہتے ہیں۔ (چشمہ معرفت صـ۹۰)

پھر فرماتے ہیں:۔

”یعنی اول اس نے اس دنیا کے تمام اجرام سماوی و ارضی کو پیدا کیا۔ اور چھ دن میں سب کو بنایا۔ اور پھر عرش پر قرار پکڑا۔ یعنی تنزہ کے مقام کو اختیار کیا۔ یاد رہے کہ استواء کے لفظ کا جب علیٰ صلہ آتا ہے۔ تو اس کے یہ معنی ہوتے ہیں۔ کہ ایک چیز کا اس مکان پر قرار پکڑنا جو اس کے مناسب حال ہو۔ جیسا کہ قرآن شریف میں یہ بھی آیت ہے۔ واستوت علی الجودی یعنی نوح کی کشتی نے طوفان کے بعد ایسی جگہ پر قرار پکڑا۔ جو اس کے مناسب حال تھا۔ یعنی اس جگہ زمین پر اترنے کے لئے بہت آسانی تھی۔ سو اسی لحاظ سے خداتعالیٰ کے لئے استواء کا لفظ اختیار کیا۔ یعنی خدا نے ایسی وراء الوراء جگہ پر قرار پکڑا۔ جو اس کی تنزہ اور تقدس کے مناسب حال تھی۔

. . . .

. . . .

. . . . غرض عرش پر قرار پکڑنا مقام تنزہ کی طرف اشارہ ہے۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ خدا اور مخلوق کو باہم مخلوط سمجھا جائے۔ پس کہاں سے معلوم ہوا۔ کہ خدا عرش پر یعنی اس وراء الوراء مقام پر مقید کی طرح ہے اور محدود ہے۔“ (چشمہ معرفت صـ۱۱۱)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس عبارت سے مندرجہ ذیل امور عرش کے لئے ثابت ہوئے۔

(۱) خدا کا عرش کوئی مخلوق چیز نہیں۔ (۲) اور نہ ہی کوئی ایسا تخت ہے، جس پہ خداتعالیٰ کو انسان کی طرح بیٹھا ہوا تصور کیا جائے۔ (۳) عرش الٰہی سے مراد خدا کی صفات تنزیہیہ ہیں۔ یعنی ایسی صفات ہیں۔ جس میں دوسری مخلوقات خدا کے ساتھ شامل نہیں۔ (۴) عرش الٰہی یعنی صفات تنزیہیہ محدود اور مقید نہیں۔ بلکہ بے انتہا اور بے شمار ہیں۔ خدا کا ان صفات سے متصف ہونا اور ان کے ظہور کو اپنی ذات سے خاص رکھنا اس کی شان کے عین مطابق تھا۔

(باقی)

عورتوں سے حسن معاشرت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

چونکہ مردوں کو عورتوں پر ایک گونہ حکومت قسام ازلی نے دے رکھی ہے، اور ذرہ ذرہ سی باتوں میں تادیب کی نیت سے یا غیرت کے تقاضا سے وہ اپنی حکومت کو استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ مگر چونکہ خداتعالیٰ اور اس کے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے عورت کے ساتھ معاشرت کے بارے میں نہایت حلم اور برداشت کی تاکید کی ہے، اس لئے ضروری ہے کہ احباب کو اس تاکید سے کسی قدر اطلاع کروں۔ اللہ جلشانہٗ فرماتا ہے، وعاشروھن بالمعروف یعنی اپنی بیویوں سے تم ایسی معاشرت کرو۔ جس میں کوئی امر خلاف اخلاق معروفہ کے نہ ہو۔ اور کوئی وحشیانہ حالت نہ ہو۔ بلکہ ان کو اس مسافر خانہ میں اپنا ایک دلی رفیق سمجھو۔ اور احسان کے ساتھ معاشرت کرو۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ خیرکم خیرکم لاھلہٖ یعنی تم میں سے بہتر وہ انسان ہے۔ جو اپنی بیویوں سے نیکی سے پیش آئے۔ انسان کی بیوی ایک مسکین اور ضعیف ہے۔ جس کو خدا نے اس کے حوالہ کر دیا ہے۔ اور وہ دیکھتا ہے۔ کہ ہر ایک انسان اس سے کیا معاملہ کرتا ہے۔ نرمی برتنی چاہیئے۔ اور ہر ایک وقت دل میں یہ خیال کرنا چاہیئے۔ کہ میری بیوی ایک مہمان عزیز ہے۔ جس کو خداتعالیٰ نے میرے سپرد کیا ہے، اور وہ دیکھ رہا ہے۔ کہ میں کیونکر شرائط مہمان نوازی بجا لاتا ہوں۔ اور میں خدا کا ایک بندہ ہوں۔ اور یہ بھی خدا کی ایک بندی ہے۔ مجھے اس پر کونسی زیادتی ہے۔ خونخوار انسان نہیں بننا چاہیئے۔ بیویوں پر رحم کرنا چاہیئے۔ اور ان کو دین سکھلانا چاہیئے۔ درحقیقت میرا یہی عقیدہ ہے۔ کہ انسان کے اخلاق کے امتحان کا پہلا موقعہ اسکی بیوی ہے۔ میں جب کبھی اتفاقاً ایک ذرہ درشتی اپنی بیوی سے کروں۔ تو میرا بدن کانپ جاتا ہے۔ کہ ایک عورت کو خدا نے صدہا کوس سے لا کر میرے حوالے کیا ہے۔ شاید معصیت ہوگی۔ کہ مجھ سے ایسا ہوا۔ تب میں ان کو کہتا ہوں۔ کہ تم اپنی نماز میں میرے لئے دعا کرو۔ کہ اگر یہ امر خلاف مرضی حق تعالیٰ ہے۔ تو مجھے معاف فرمائے۔ اور میں بہت ڈرتا ہوں۔ کہ ہم کسی ظالمانہ حرکت میں مبتلا نہ ہوں۔

(فتاویٰ احمدیہ جلد دوم صـ۳۸)

(ناظر تعلیم و تربیت)

پہلی سہ ماہی کی تاریخ میں توسیع

بعض مجالس کی طرف سے یہ تجویز ہوئی ہے۔ کہ چونکہ طلباء کے امتحان ہو رہے ہیں۔ اس لئے وہ امتحان میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ لہٰذا آخری تاریخ ۳۱ ؍ مارچ کی بجائے ۳۰ ؍ اپریل کر دی جائے۔ ان کی اس تجویز پر پہلی سہ ماہی کی تاریخ ۳۰ ؍ اپریل تک بڑھائی جاتی ہے۔ خدام کو زیادہ سے زیادہ کتب کے امتحان میں حصہ لینا چاہیئے۔ جیسا کہ پہلے اعلان کیا گیا تھا۔ زعماء اپنے اپنے طور پر امتحان لیں گے۔ اور نتائج کی اطلاع دفتر مرکزیہ کو دیں گے۔ تا کہ مرکز سندات جاری کر سکے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی علالت اور احباب جماعت کا فرض؟

حضور کے مقام کی عظمت و رفعت کو مدنظر رکھ کر دعائیں کیجئے

(۲)

(خورشید احمد)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے وجود باجود میں اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو ایک عظیم الشان نعمت عطا فرمائی ہے۔ اس نعمت کی جتنی عظمت و اہمیت ہمارے قلوب میں ہوگی اسی کے مطابق ہم اس کے قیام و بقا کے لئے دعائیں اور جدوجہد کریں گے۔ لہذا حضور کے لئے اپنی دعاؤں میں زیادہ سوز رقت اور اثر پیدا کرنے کیلئے اور حضور کے ارشادات کی تعمیل میں اپنی جدوجہد کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے دیگر امور کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے۔ کہ ہم موجودہ ایام میں خصوصیت کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بلند مقام کی عظمت و اہمیت کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی وحی میں اس عظیم الشان آسمانی وجود کی جو تعریف کی اور جن خصوصیات سے اسے نوازنے کا وعدہ فرمایا۔ ان پر غور کریں۔ پھر عملی طور پر حضور کی زندگی میں جس طرح ان خصوصیات کے پائے جانے کا ثبوت ملتا ہے۔ اور اپنے زمانہ خلافت میں تبلیغی، تربیتی اور تعلیمی لحاظ سے جو کارہائے نمایاں حضور نے سرانجام دیئے۔ وہ سب اس قابل ہیں کہ ہم موجودہ ایام میں بالخصوص انہیں پیش نظر رکھیں تاکہ ہم میں اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں کو دیکھکر تشکر و امتنان کے جذبات پیدا ہوں اور ہمارے قلوب کی گہرائیوں میں سے یہ دعائیں نکلیں کہ الٰہی تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرما۔ اور ترقیات کی دینی و دنیوی کامیابیوں کے ساتھ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھ۔ اور ہمیں اس مقدس آسمانی روح کے فیوض و برکات سے زیادہ سے زیادہ متمتع ہونے کی توفیق عطا فرما۔

یقیناً اگر ہم حضور کے مقام کی عظمت رفعت کو مدنظر رکھ کر دعائیں کریں گے۔ تو ہماری دعاؤں میں رقت سوز و گداز اور درد کی وہ کیفیت پیدا ہو جائے گی۔ جو اللہ تعالیٰ کے حضور قبولیت دعا کے لئے ضروری ہوتی ہے۔ اور جس کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

”جب خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ کسی کے لئے کامیابی کی راہ نکال دے تو وہ داعی کے دل میں توجہ اور رقت ڈال دیتا ہے۔ مگر سلسلۂ اسباب میں ضروری ہوتا ہے کہ داعی کو کوئی محرک شدید جنبش اور حرکت دینے والا ہو اس کی تدبیر بجز اس کے اور کوئی نہیں کہ مستدعی اپنی حالت ایسی بنائے کہ اضطراراً داعی کو اس کی طرف توجہ ہو جائے“ (ملفوظات)

ذیل میں حضور کے متعلق پیشگوئی کے الہامی الفاظ پیش کئے جاتے ہیں۔ جن سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقام کی عظمت و رفعت کا قدرے اندازہ لگایا جا سکتا ہے:۔ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:۔

”قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے۔ اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔ اس کے ساتھ فضل ہے۔ جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا۔ اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے اپنے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا۔ اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مظھر الاول والآخر مظھر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے۔ اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھیگا۔ اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائیگا وکان امراً مقضیا“

مندرجہ بالا وحی الٰہی بتاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مندرجہ ذیل عظیم الشان صفات کے مالک ہیں۔

(۱) آپ قدرت رحمت اور قربت کا نشان ہیں (۲) آپ اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان کے مظہر ہیں (۳) آپ فتح و ظفر کی کلید ہیں۔

(۴) روحانی زندگی چاہنے والوں کو آپ کے ذریعے موت کے پنجہ سے نجات ملے گی۔

(۵)۔ آپ کے ذریعہ دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر ہوگا۔

(۶) آپ کے ذریعے حق اپنی جملہ برکتوں کے ساتھ آئے گا۔ اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے گا۔ (۷) اللہ تعالیٰ کی قدرت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت آپ کے ذریعے ظاہر ہوگی۔ (۸) آپ اللہ تعالیٰ کی ہستی کا اسلام کی حقانیت کا اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ایک نشان ہوں گے۔

(۹) آپ صاحب شکوہ و عظمت اور دولت ہیں (۱۰) آپ مسیحی نفس اور روح الحق کے حامل ہیں۔ (۱۱) آپ کلمۃ اللہ ہیں (۱۱) آپ سخت ذہین و فہیم دل کے حلیم۔ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کئے گئے ہیں۔ (۱۲) آپ مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء ہیں۔

(۱۳) آپ نور ہیں ایسے نور جسے خدا تعالیٰ نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا

(۱۴)۔ خدا کا سایہ آپ کے سر پر ہے۔ آپ جلد جلد بڑھیں گے۔ اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوں گے۔

(۱۵)۔ آپ زمین کے کناروں تک شہرت پائیں گے اور قومیں آپ سے برکت حاصل کریں گی۔

مندرجہ بالا عظیم الشان صفات کو اور حضور کے وجود باجود میں ان صفات کے عملی ظہور کو دیکھکر کون احمدی ہے۔ جس کا دل اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور تشکر و امتنان کے جذبات سے لبریز نہیں ہو جاتا۔

ہمیں چاہیئے کہ جب ہم حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے۔ سفر یورپ کے بابرکت ہونے اور حضور کی بخیر و عافیت واپسی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں۔ تو مندرجہ بالا عظیم الشان صفات اور ان کے عملی ظہور کو بھی پیش نظر رکھیں۔ تاکہ ہماری دعائیں اس مقام تک پہنچ سکیں۔ جس کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

”جب انسان اخلاص، توجہ محبت اور صدق اور صفا کے قدم سے دعا کرتا کرتا فنا کی حالت تک پہنچ جاتا ہے۔ تب وہ زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے جو لوگوں سے پوشیدہ ہے۔“

(ملفوظات صفحہ ۲۸۰)

انتیس سالہ جہاد کبیر

میں شامل ہونے والے بقایاداران کے لئے ضروری ہے کہ وہ خط و کتابت میں اس دفتر کی چٹھی کا حوالہ ضرور دیں۔ اس حوالہ سے ان کو جواب بھی فوراً مل جائے گا۔

ورنہ دفتر کو وقت بہت صرف کرنا پڑتا ہے

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان

بعض رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ بعض جماعتیں اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ چندہ تحریک خاص اور چندہ سفر امریکہ و یورپ ایک ہی تحریک یا چندہ کے دو مختلف نام ہیں یعنی تحریک خاص میں چندہ سفر امریکہ و یورپ شامل ہے یہ درست نہیں ہے

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چندہ تحریک خاص کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی نے مجلس مشاورت منعقدہ اپریل ۱۹۵۴ء میں تین سال کے لئے جاری فرمایا تھا۔ اور موصی احباب کیلئے اس کی شرح دو پیسے فی روپیہ اور غیر موصیوں کیلئے ایک پیسہ فی روپیہ مقرر کرتے ہوئے حضور نے اس چندہ کو لازمی قرار دیا تھا۔ چندہ سفر امریکہ طوعی چندہ ہے جس کی تحریک خود احباب جماعت کی طرف سے مجلس مشاورت ۵۴ء میں پیش ہوئی تھی۔ اس وقت اس خرچ کا اندازہ ۵۰۰۰،۷ روپے لگایا گیا تھا جس کے پیش نظر جماعت نے کچھ نقد رقم ادا کی اور کچھ وعدہ جات لکھوائے۔ اس وقت تک اس مد میں کل وصولی ۱۴۲۳ روپے ہوئی ہے۔ اب بدلے ہوئے حالات کی وجہ سے سفر یورپ پر خرچ کا اندازہ دو لاکھ روپے سے بھی زائد لگایا گیا ہے۔ اس لئے احباب جماعت کو اس تحریک کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے تاکہ یہ رقم جلد از جلد پوری ہو جائے۔ حضور نے اپنے پیغام ۱۳ مارچ ۵۵ء میں بھی اس طرف توجہ دلائی ہے۔

ناظر بیت المال ربوہ

ہم خرما و ہم ثواب

”اس سے احباب کا روپیہ بھی محفوظ رہے گا اور بغیر ایک پیسہ چندہ لئے جماعت کے کام ترقی کرتے رہیں گے“

کیا آپ نے اپنے محبوب امام کے اس ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے امانت خاص تحریک جدید میں حتی المقدور روپیہ جمع کروا دیا ہے؟ روپیہ بذریعہ چیک بنام افسر امانت تحریک جدید ربوہ یا بذریعہ منی آرڈر بھجوایا جا سکتا ہے۔ ہمارے ہاں آپ کا روپیہ انشاء اللہ تعالیٰ بینک سے زیادہ محفوظ اور زکوٰۃ کی غرض سے بہتر اغراض پورا کرنے کا موجب ہوگا۔

افسر امانت تحریک جدید ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے دعائیں اور صدقہ
گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

جماعت احمدیہ گھٹیالیاں کی طرف سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت یابی کے واسطے مبلغ ۔/۵۴ روپیہ صدقہ کی رقم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ارسال کر دی گئی۔ کہ حضور اپنے دست مبارک سے محتاجوں کو تقسیم کر دیں اور ہر گھر میں انفرادی طور پر کھانا غرباء کو کھلایا جاتا ہے اور ہر مسجد میں اجتماعی طور پر دعا کی ہوتی ہے

شیخ غلام رسول سیکرٹری جماعت احمدیہ گھٹیالیاں

حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں جماعت احمدیہ حافظ آباد کی مساعی

احباب جماعت احمدیہ حافظ آباد نے سفر یورپ اور تحریک امانت خاص کے متعلق حضور پر نور کا پیغام پڑھ کر مورخہ ۲۳-۳-۵۵ تک سفر یورپ کی مد میں دو صد روپیہ نقد جمع کر کے ارسال مرکز کر دیا۔ ابھی مزید وصولی کی بھی امید ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو بیش از بیش قربانی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حکیم محمد لطیف ”مالک دواخانہ ہمدرد پاکستان“ مین بازار حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

خدا کے راستہ میں خرچ کیا ہوا مال ہمارے کام آئیگا

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ یہ فیصلہ فرما چکے ہیں کہ جو لوگ اس جہاد میں شریک ہوئے وہ سابقون الاولون ہیں۔ ان کی ہی انیس سالہ فہرست کتاب میں شائع ہو رہی ہے اور اس کا بہت بڑا حصہ تیار ہو چکا ہے۔ بعض احباب کے ذمہ بعض بعض سالوں کا بقایا ہے۔ جس کی اطلاع دفتر انیسویں سال میں شامل ہونے والوں کو دے چکا۔ سوائے بیرونی ممالک کے۔ لیکن بقایا داران میں وہ بھی ہیں جو باوجود اطلاع کرنے اور اعلان پر اطلاع کرنے کے خاموش ہیں نہ رقم بقایا دیتے ہیں اور نہ جواب دیکر کوئی فیصلہ کرتے ہیں۔ پھر ایسی صورت میں ظاہر ہے کہ ان کا نام فہرست سے نکل جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جب یہ سابقون الاولون کی انیس سالہ پہلی فہرست شائع ہو جائے گی۔ اور ہر ایک اشاعت اسلام میں مدد دینے والے کے ہاتھ میں ہوگی۔ اور ہر ایک لائبریری میں پہنچ جائے گی۔ تو ایسے بقایا دار کف افسوس ملیں گے اور زبان حال سے کہیں گے کہ کاش تحریک جدید کا یہ بقایا ادا کر دیا ہوتا۔ خواہ تنگی اور مالی مشکلات بھی تھے۔

احباب یاد رکھیں کہ ابھی تھوڑا سا وقفہ اس ندامت اور دل کی حسرت کے ازالہ کا ہے اس میں بقایا ادا کر لیں۔ اور سابقون الاولون کے بقایا دار حضور کا ارشاد ذیل پڑھیں۔

(۱) ”یاد رکھو یہ اموال ہمیشہ نہیں رہیں گے۔ اور یہ زندگیاں بھی ہمیشہ نہیں رہیں گی۔ کوئی انسان ہمیشہ زندہ نہیں رہتا۔ ہم بھی اپنی زندگیاں بسر کر کے خدا کے پاس جانے والے ہیں“

(۲) ”یہ تنگیاں ہمارے ساتھ نہیں جائیں گی۔ ہمارے چندے اور ہماری قربانیاں ہمارے ساتھ جائیں گی“

(۳) ”یہاں کا کھایا ہوا ہمارے کام نہیں آئے گا۔ جو خدا کے راستہ میں خرچ کیا ہوگا وہی ہمارے کام آئے گا۔ پس ابدی اور دائمی زندگی حاصل کرنے کے لئے آگے بڑھو“

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

اعلان ضروری

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بر موقعہ مجلس مشاورت ۱۹۵۴ء فیصلہ فرمایا تھا کہ آئندہ تین سال کے لئے ہر موصی اپنے وصیت کے چندہ کے علاوہ اپنی آمد پر دو پیسے فی روپیہ اور ہر چندہ عام ادا کرنے والا چندہ عام کے علاوہ اپنی آمد پر ایک پیسہ فی روپیہ بطور لازمی چندہ ادا کرے جو ”تحریک خاص“ کی مد میں جمع ہو۔ مگر دیکھا گیا ہے کہ اکثر سیکرٹریان مال ”تحریک خاص“ کی وصولی پورے طور پر نہیں کر رہے۔ جس وجہ ان کو بار بار یاد دہانی کرانی پڑتی ہے۔ تمام امراء و صدر صاحبان سیکرٹریان مال و محصل صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ دوستوں پر اس چندہ کی اہمیت اچھی طرح واضح فرما کر باقاعدگی سے اس چندہ کی وصولی کا التزام فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

ناظر بیت المال ربوہ

درخواستہائے دعاء

(۱) احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم مجھے اس فوجداری مقدمہ میں باعزت بری فرمائے۔ جو میرے خلاف دائر ہوا ہے۔

چوہدری محمد حسین

(۲) میری بڑی لڑکی بی۔اے کا امتحان دے رہی ہے عزیزہ کی صحت خراب ہے چھوٹی لڑکی دسویں کا امتحان دے چکی ہے۔ نیز میرا ایک لڑکا ولایت میں ایک امتحان کے لئے داخل ہو رہا ہے۔ تینوں کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ضیاء اللہ مبشر از گجرات

(۳) میرے لڑکے عزیز مبارک احمد سلمہ اللہ تعالیٰ نے خدا کے فضل سے میٹرک کے امتحان میں اعلیٰ پوزیشن حاصل کی تھی۔ اب ولیعہ میں یہی کا امتحان دینے والا ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اسے نمایاں پوزیشن عطا فرمائے۔

غلام احمد ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

(۴) اخویم شاہجی محمد اکبر خانصاحب قریباً ساڑھے پانچ ماہ سے فالج سے بیمار ہیں۔ فالج سے پہلے بلڈ پریشر و مشوگر بھی دو سال سے تھی ۲½ ماہ ہسپتالوں میں گذارنے کے بعد گھر واپس ہوئے گھر پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب صحت پہلے سے بہتر ہو رہی ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے بدستور دعا فرماتے رہیں۔

سعد اللہ برادر شاہجی محمد اکبر خان ترنگ زئی تحصیل چارسدہ ضلع پشاور

پتہ درکار ہے

شیخ مختار احمد صاحب ولد شیخ نظیر احمد صاحب جو موضع مکندپور ضلع جالندھر میں پارٹیشن سے پہلے رہائش پذیر تھے۔ ان کا پتہ درکار ہے۔ کسی صاحب کو معلوم ہو تو براہ مہربانی دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔

قائم مقام ناظر امور عامہ ربوہ

مصر کے سرحدی دستوں نے اسرائیل کی بکتر بند فوج کو شکست دیدی

قاہرہ ۶ / اپریل۔ غازہ کی عارضی صلح کی سرحد پر اور اسرائیل کے درمیان پھر گولی چلنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ جس میں دو اسرائیلی سپاہی ہلاک اور ۱۹ زخمی ہوئے۔ کسی مصری سپاہی کو نقصان نہیں پہنچا۔ اس حادثہ کے متعلق مصر اور اسرائیل کے حکام نے الگ الگ اعلامیہ جاری کیا ہے۔ مصری حکام کا کہنا ہے۔ کہ اسرائیلی فوجی بکتر بند گاڑیوں پر سوار ہو کر مصری سرحد میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ کہ مصری فوج کے مجموعہ ... جس میں ۲ اسرائیلی سپاہی ہلاک اور ۱۹ زخمی ہوئے۔ اور اسرائیل کی بکتر بند فوج کو واپس جانا پڑا۔ لیکن اسرائیلی حکام نے جو اعلان شائع کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے۔ کہ مصری فوج نے عارضی صلح کمشن کی سرحد پر گشت کرنے والی اسرائیلی فوج پر گولی چلانی شروع کر دی۔ جس کے نتیجہ میں دو یہودی سپاہی ہلاک اور انیس زخمی ہوئے۔ اسرائیلی فوج کو اپنے زخمیوں اور لاشوں کو اٹھانے کے لئے مجبوراً گولی چلانی پڑی

جنوبی فلپائن میں زلزلہ

منیلا ۵ / اپریل۔ جنوبی فلپائن میں ایک اور زلزلہ کی اطلاع ملی ہے۔ یاد رہے کہ جمعہ کے روز سے زلزلوں کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ جمعہ کے روز جو زلزلہ آیا تھا۔ اس میں ۳۲ لم آدمی ہلاک ... شدید زخمی ہوئے تھے۔ ابھی تک تازہ زلزلہ میں مرنے والوں کی تعداد معلوم نہیں ہو سکی۔ اور نہ ہی مالی نقصان کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

چالیس آدمی جل کر راکھ ہو گئے

برسیلز ۵ / اپریل۔ بلجیم کے ایک سینما میں آگ لگ جانے سے چالیس اشخاص ہلاک ہو گئے۔ اور تیرہ آدمی زخمی ہوئے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مرنے والوں میں زیادہ تعداد بچوں کی ہے۔ کیونکہ اس سینما میں بچوں کی ایک فلم دکھائی جا رہی تھی۔ پولیس نے ۲۹ لاشیں برآمد کر لی ہیں۔

اٹیمی ہتھیاروں کے تجربات میں التوا

واشنگٹن ۵ / اپریل۔ صحرائے نواحا میں طیارہ شکن اٹیمی ہتھیاروں کے جو تجربات ہونے والے تھے۔ خرابی موسم کی وجہ سے ان کو غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے

اقوام متحدہ کے مبصر تحقیقات کریں گے

قاہرہ ۵ / اپریل۔ اقوام متحدہ کے مبصروں نے غازہ کے قریب مصریوں اور اسرائیلیوں کے درمیان حالیہ جھڑپ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ مصریوں نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے صرف

اپنے تحفظ کی خاطر یہ اقدام کیا ہے۔ اس کے برعکس اسرائیلیوں کا کہنا ہے۔ کہ مصریوں نے بکتر بند گاڑیوں پر پہلے گولیاں برسائی تھیں۔

مشرقی بنگال کی اقلیتیں اپنے کو مکمل طور پر محفوظ سمجھتی ہیں

ڈھاکہ ۵ / اپریل۔ چاٹگام ڈسٹرکٹ بورڈ کے وائس چیئرمین اور سابق دستور ساز اسمبلی کے رکن مسٹر ایس۔ این نندی نے مشرقی بنگال کی اقلیتوں کے متعلق بھارتی لوک سبھا میں وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے افسوسناک بیان پر مایوسی اور حیرت کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر نندی نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ مشرقی بنگال کے اقلیتی فرقہ کے ذہنوں میں مکمل اعتماد اور سلامتی کا احساس ہے۔ اور پنڈت نہرو کے بیان کو حقیقت سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔

حکومت پاکستان کی پالیسی اور تمام فرقوں کے رہنماؤں کے طرزِ عمل کی بناء پر اقلیتوں کے دل میں پورا اعتماد اور سلامتی کا احساس پیدا ہو گیا ہے۔ اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ اقلیتی فرقہ کے ممتاز اور بااثر لیڈر جو کبھی کبھی سرحد پار سے اپنی امیدیں وابستہ کر لیا کرتے تھے۔ اب اپنی رہائش اور کاروبار کے لئے بیش قیمت مکانات اور مندر تعمیر کر رہے ہیں۔ تارکین وطن اپنے اپنے گھروں کو واپس آ رہے ہیں۔ نوجوان ممالک غیر سے اعلیٰ تربیت حاصل کر کے واپس لوٹ رہے ہیں۔ اور بہت سے واقعات ایسے بھی دیکھنے میں آئے ہیں۔ کہ پاکستانی ہندوؤں نے بھارتی ہندوؤں کے ساتھ رشتے کی تجویزیں مسترد کر دی ہیں۔ مسٹر نندی نے اپنے بیان کے آخر میں کہا ہے۔ کہ وہ اپنے وطن سے محبت کریں۔ اپنے ملک اور اپنی حکومت کے وفادار رہیں۔ جو اس کے بدلے میں آپ سے بھی محبت کریں گے۔ اور آپ کی خدمت کریں گے۔

جھنگ میں آتشبازی کی ممانعت

لاہور ۶ / اپریل۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جھنگ نے ۵ / اپریل ۱۹۵۵ء سے ضلع میں پانچ دن کے لئے ہر قسم کی آتشبازی کے مظاہرے کی ممانعت کر دی ہے۔

پاکستان کی ترقی پر واشنگٹن اسٹار کا تبصرہ

واشنگٹن ۵ / اپریل۔ امریکہ کے مشہور اخبار واشنگٹن اسٹار نے ایک اداریہ سپردِ قلم کیا ہے جس کا عنوان ہے "پاکستان نظم و ضبط کی راہ پر"۔ مذکورہ اخبار نے لکھا ہے کہ پاکستان کے گورنر جنرل مسٹر غلام محمد نے اپنے ملک کے ان قوانین کے مطابق عمل کیا جن کی توثیق فیڈرل کورٹ کر چکا ہے اور جن کے ماتحت انہوں نے ہنگامی حالات کے دوران میں اعلیٰ انتظامی اختیارات حاصل کر لئے ہیں۔ اس اختیار کے تحت وہ بعض ضروری قوانین کو جنہیں معطل شدہ مجلس دستور ساز نے منظور کیا تھا جائز قرار دے چکے ہیں۔ وہ اعلان کر چکے ہیں کہ ضرورت کے مطابق ۳۱ مارچ سے قبل بجٹ کی تصدیق کر دیں گے اور اس کے علاوہ گورنر جنرل اپنے اس منصوبہ کا بھی دوبارہ اعلان کر چکے ہیں کہ مغربی پاکستان کے صوبوں کو ملا کر واحد صوبہ بنائیں گے۔ دور رس نتائج کے لحاظ سے غالباً ان کے اس سہ نکاتی پروگرام میں سب سے زیادہ اہم معاملہ مغربی پاکستان کے صوبوں کا انضمام ہے اس دوران میں مسٹر محمد علی کی کابینہ حسب سابق نظم و نسق چلاتی اور گورنر جنرل کے مشیروں کی مجلس کے فرائض انجام دیتی رہے گی۔ مسٹر غلام محمد اپنے اس ارادہ کا اعلان کر چکے ہیں کہ دستور مرتب کرنے کے لئے نئی مجلس دستور ساز طلب کریں گے۔ ایک ایسی مجلس دستور ساز قائم کی جا سکتی ہے جس کو عام انتخابات کے ذریعہ منتخب کیا جائے۔ اور کوئی شبہ نہیں کہ پاکستان ان سیاسی بحرانوں سے نجات پائے گا جو اسے اب تک مسلسل پیش آتے رہے ہیں اور نہ اس کا کوئی اندیشہ ہے کہ داخلی سیاسی الجھنوں سے اس کی خارجہ پالیسی پر یا مغربی ممالک سے پختہ دوستی پر کوئی اثر پڑے گا۔

پھانسی کی سزا ختم کر دی جائے

لنڈن ۵ / اپریل۔ چرچ آف سکاٹ لینڈ نے دوسرے عیسائی اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ برطانیہ سے پھانسی کی سزا کو ختم کرانے کے لئے اس کا ساتھ دیں۔ چرچ کے سرکاری رسالہ "لائف اینڈ ورک" نے اپنے ایک اداریہ میں لکھا ہے کہ کیا یہ ضروری ہے کہ جرائم کو روکنے کیلئے قاتل کو پھانسی کی ہی سزا دی جائے؟ کئی دوسرے ممالک اس کو ضروری نہیں سمجھتے رسالہ نے لکھا ہے کہ یہ امر حیرت ناک ہے کہ موت کی سزا کے متعلق تو اس ملک میں بہت زیادہ بحث ہوتی ہے لیکن اس سزا کے طریق کار کے متعلق کبھی کچھ نہیں کہا گیا۔ لیکن اگر جرائم کو روکنے کے لئے یہ سزا قائم رکھی جاتی ہے تو چرچ کو شاید ختم کرانے کے لئے متحدہ طور پر کارروائی کرنا پڑے۔

شیخ عبداللہ کی درخواست حبس بے جا

نئی دہلی ۶ / اپریل۔ جموں و کشمیر اسمبلی کی ایک فل بنچ نے شیخ عبداللہ کو اجازت دیدی ہے کہ وہ اپنی حبس بے جا کی درخواست واپس لے سکتے ہیں۔ یہ اجازت اس لئے دی گئی کہ شیخ عبداللہ اس کی پیروی نہیں کرنا چاہتے

اغوا شدہ سوڈانی اپنے گھر والوں کی تلاش میں

شنگاگو ۵ / اپریل۔ سوڈان کے صوبہ قالہ میں نوکر کے پولیس انسپکٹر کو اردن کے عرب لیجن کے کمانڈر جنرل جان گلاب کا ایک مراسلہ موصول ہوا ہے جس میں انہوں نے لیجن کے ایک آدمی کی سوڈان میں اپنا کنبہ تلاش کرنے میں مدد کرنے کی درخواست کی ہے۔ یہ سپاہی وحید سوڈانی ہے اور صوبہ قالہ کے قبیلہ بنی عامر کا رہنے والا ہے ۱ سے ۵ سال کی عمر میں اغوا کر کے جزیرہ نمائے عرب میں فروخت کر دیا گیا تھا۔ اس نوجوان نے عرب لیجن میں بھرتی ہو کر اپنے گھر والوں کی تلاش شروع کی ہے۔

پرواز کیلئے جدید طرز کی سہولتیں

امریکہ سے امداد کا معاہدہ

کراچی ۵ / اپریل۔ پرواز کے لئے جدید طرز کی سہولتوں میں اضافہ کرنے کے لئے حکومت نے ایک پروگرام مرتب کیا ہے جس کے تحت پاکستان میں فضائی نقل و حمل زیادہ محفوظ ارزاں اور تیز رفتار ہو جائے گی اس پروگرام کے تحت ضروری سامان اور تربیت یافتہ عملہ فراہم کیا جائے گا جس سے پاکستان میں فضائی انتظام کا معیار اعلیٰ ترین سطح پر پہنچ جائے گا۔ اور اس کے نتیجہ میں ایسی نقل و حمل میں اضافہ ہو گا کے علاوہ غیر ملکی سیاح بھی زیادہ تعداد میں پاکستان کی سیاحت کیلئے آئیں گے

مسٹر چرچل وزارت عظمیٰ سے مستعفی ہو گئے

مسٹر ایڈن وزیر اعظم کا عہدہ سنبھال لیں گے

لندن ۶ اپریل۔ وزیر اعظم برطانیہ سر ونسٹن چرچل کل وزارت عظمیٰ کے منصب سے سبکدوش ہو گئے۔ سرکاری طور پر ان کے استعفیٰ کا اعلان کل شام ۴ بجکر بیس منٹ پر قصر بکنگھم سے کیا گیا۔ جہاں ملکہ الزبتھ نے ان کے استعفیٰ کو منظور کیا۔ ۸۰ سالہ سر ونسٹن چرچل کے جانشین سر انتھونی ایڈن ہوں گے۔ جن کی عمر ۵۷ سال ہے۔ اور جو اب تک برطانیہ کے وزیر خارجہ تھے۔ مسٹر چرچل مجموعی طور پر ۸ سال سات مہینے اور ۲۵ دن تک برطانیہ کے وزیر اعظم رہے۔ اور جنگ کے پانچ سالوں میں ان کا شمار قوم کے عظیم ترین رہنماؤں میں ہوتا تھا۔ کل ان کی پچاس سال سے زیادہ کی سیاسی زندگی کا خاتمہ ہوتا ہے۔ اور عجیب ستم ظریفی ہے۔ کہ جو شخص برسوں تک دنیا بھر کے اخبارات کے لئے شاہ سرخیوں کا موضوع بنتا رہا ہے۔ اسے الوداع کہنے کے لئے آج لندن میں کوئی اخبار نہیں تھا۔

برطانوی وزیر خارجہ سر انتھونی ایڈن نے کل مسٹر چرچل سے وزارت عظمیٰ کے منصب کا چارج لے لیا۔ باضابطہ طور پر ان کے تقرر کا اعلان ملکہ الزبتھ کی طرف سے ان کی رسمی ملاقات کے بعد کیا جائے گا۔ اور اہل برطانیہ اپنی چرچل کے جانشین کی حیثیت سے ۲۶ مئی کو منتخب کریں گے۔ کل سر ونسٹن چرچل نے آخری بار اپنی کابینہ کی صدارت کی۔ اور ان تمام ارکان کو جنہوں نے جنگ اور امن کے زمانوں میں ان کے ساتھ تعاون کیا تھا۔ فرداً فرداً الوداع کہی۔ موصوف دارالعوام کے ایک عام رکن کی حیثیت سے اب بھی بدستور اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں گے۔ اور قوم کے اہم مسائل میں ان کی رائے کو بدستور وزن حاصل رہے گا۔

پاکستان ترکیہ اور عراق کے معاہدہ میں شرکت کی دعوت پر غور کرے گا

جنیوا ۶ اپریل۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے اعلان کیا ہے۔ کہ ترکی اور عراق نے پاکستان کو اپنے دفاعی معاہدے میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ آپ نے اس خبر کی تردید کی کہ پاکستان پہلے ہی عراق ترکی معاہدہ میں شامل ہو چکا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا۔ کہ پاکستانی کابینہ اس سلسلہ میں کوئی قطعی فیصلہ کر سکتی ہے۔ اور وہ کراچی پہنچتے ہی یہ مسئلہ کابینہ کے اجلاس میں پیش کریں گے۔ وزیر اعظم محمد علی پاکستانی سفیروں کی کانفرنس میں شرکت کے لئے جنیوا پہنچے تھے۔ کل کراچی کے ایک سرکاری اعلان میں اس امر کی تصدیق کی گئی ہے۔ کہ حکومت پاکستان کو ترکیہ اور عراق کی حکومتوں نے معاہدہ بغداد میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ عراق اور ترکیہ کی حکومتوں نے امن و سلامتی کے استحکام کے سلسلہ میں اپنے حلیف پاکستان کی تعمیری کوششوں کو سراہا ہے۔ اور انہوں نے معاہدہ بغداد میں پاکستان کو شریک ہونے کی دعوت دی ہے۔

مسٹر کھنہ کراچی پہنچ گئے

کراچی ۶ اپریل۔ ہندوستان کے وزیر بحالیات مسٹر مہر چند کھنہ کل پاکستان کے وزیر داخلہ میجر جنرل سکندر مرزا کی دعوت پر کراچی پہنچ گئے۔ وہ مشرقی بنگال سے ہندوؤں کے انخلاء کے مسئلہ پر گفتگو کریں گے۔ فضائی اڈہ پر میجر جنرل سکندر مرزا نے مسٹر کھنہ سے معانقہ کیا۔ مسٹر کھنہ نے اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ حال ہی میں دونوں ملکوں کے نمائندوں ...

نہری تنازعہ سلجھانے کی کوششیں

نئی دہلی ۶ اپریل۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان نہری پانی کے تنازعہ کے سلسلہ میں دونوں ملکوں کے درمیان ایک عبوری معاہدہ کی تکمیل کے لئے جدوجہد جاری ہے۔ یہ عبوری معاہدہ بھارت میں بھاکڑہ کی نہروں اور پاکستان میں ستلج کی نہروں میں پانی کی تقسیم کے متعلق ہو گا۔ اس معاہدہ کی رو سے بھارت بھاکڑہ کی نہروں میں سے پانی لیتے ہوئے اتنا پانی چھوڑ دے گا جتنے پانی کی پاکستان کو اپنی ستلج کی نہروں کے لئے ضرورت ہو گی۔ اور جتنا پانی پاکستان اپنی تعمیر شدہ یا زیر تعمیر نہروں کے ذریعہ پورا کر سکے گا۔

... نے منقولہ متروکہ املاک کے بارہ میں جو فیصلے کئے ہیں ان کے سلسلہ میں وہ وزیر بحالیات سردار امیر اعظم سے بھی بات ...

ضروری اعلان

ماہ مارچ کے بل ایجنٹ حضرات کی خدمت میں ارسال کئے جا چکے ہیں تمام بلوں کی رقم ۱۰ اپریل ۱۹۵۵ء تک دفتر الفضل ربوہ ضلع جھنگ میں پہنچ جانی چاہیے۔ ورنہ بلوں کی ترسیل روک دی جائیگی۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

کابل کے پاکستانی عملی طور پر قیدیوں کی زندگی گذار رہے ہیں

پشاور ۶ اپریل۔ کابل بدھ (۳۰ مارچ) کے واقعات کے متعلق مزید اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ کابل کے معدودے چند پاکستانی جن میں سفارت خانے کے ملازم اور ان کے اہل و عیال بھی شامل ہیں عملی طور پر محصور ہیں اور وہ حد سے زیادہ پریشان اور سہمے ہوئے ہیں۔

سفارت خانہ باقی دنیا سے کٹ گیا ہے اور اس میں پناہ لینے والوں کو روزمرہ کی ضروریات حتیٰ کہ کھانے پینے کی چیزیں بھی نہیں مل سکتیں۔ غنڈے اور شرارت پسند ہر وقت سفارت خانے کا چکر لگاتے رہتے ہیں۔ سفارت خانہ اور ملازموں کے کوارٹر کو بلسن کیمپ کہنا بے جا نہ ہو گا جہاں ہٹلر قیدیوں کو ایذا دیا کرتا تھا۔

حملے سے پہلے

ایک ذریعہ نے بیان کیا ہے کہ جس روز سفارت خانے پر حملہ ہوا تھا اس سے پہلے والی شام کو بعض دفتروں اور مکانوں میں غیر معمولی اور پر اسرار گرمی نظر آ رہی تھی جو رات گئے تک جاری رہی۔ اس موسم میں کابل کی سڑکوں اور گلیوں پر دس بجے رات کے بعد ہو کا عالم ہوتا ہے ہر طرف بھیانک خاموشی چھائی رہتی ہے۔ آوارہ کتوں کے غرانے یا بجو کے گیدڑوں کے شور کے سوا اور کوئی آواز نہیں سنائی دیتی۔ لیکن اس رات کو کاریں آتی جاتی رہیں اور اس خیال کی تصدیق ہوتی تھی کہ دوسرے روز کوئی سنگین واقعہ پیش آنے والا ہے۔

پو پھٹنے کے بعد ہی چند کاریں تیزی سے آتی جاتی اور سردار نعیم خاں کی تقریر کی مطبوعہ نقلیں تقسیم کرتی ہوئی دیکھی گئیں۔ جو لوگ کاروں میں بیٹھے تھے وہ کوئی اعلان بھی کر رہے تھے آٹھ بجے کے قریب اساتذہ اور پولیس کی سرگردگی میں طلباء کھیل کی جانب جاتے ہوئے دیکھے گئے جہاں ان کے سامنے بڑی زوردار تقریریں کی گئیں ان کی تقریریں سن کر آسانی سے اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ وہ کرائے پر بلائے گئے ہیں۔

بعد ازاں یہ طالب علم پاکستانی سفارت خانے کی جانب روانہ ہوئے۔ رستے میں غنڈوں اور چھوٹے چھوٹے دوکانداروں کو بھی شامل کر لیا گیا۔ مظاہرین نے اینٹیں اور بڑے بڑے پتھر اٹھائے اور عمارت پر ان کی بارش کرنے کے بعد اس پر چڑھ دوڑے۔

تجارتی نرخ - لاہور مارکیٹ

غلہ گندم ۱۱/۱۲ - آٹا ۱۱/۱۴ - ماش سیاہ ثابت ۱۲/۸ تا ۱۲/۱۲ ماش ثابت سبز ۱۳/۰ تا ۱۴/۰ - مونگ ثابت ۹/۰ تا ۱۰/۰ - مسور ثابت ۷/۰ تا ۸/۰ - دال ۱۰/۱۲ - چنے ۶/۸ - کابلی چنے ۹/۰ تا ۱۴/۰ گڑ ۱۰/۰ تا ۱۲/۰ شکر ۱۱ تا ۱۴/۰ - چینی دیسی ۳۰/۰ تا ۳۲/۰ باجرہ ۱۲/۴ مکی ۷/۰ تا ۸/۰ - توریہ ۱۳/۰ تا ۱۴/۰ - کھل توریہ ۲/۱۲ تا ۳/۴ روپے۔

تیل: تیل توریہ ۳۶/۴ تا ۳۷/۰ - تیل ہنولہ ۴۱/۴ تا ۴۲/۴ - تیل ناریل ۱۳۲/۰ - تیل تل ۷۰/۰ دیسی گھی ۱۵۵/۰ - ۱۵۷/۸ تا ۱۶۵/۰ بناسپتی گھی ۳۴/۰ تا ۳۵/۴ روپے ٹین۔

کسانیانہ سرخ مرچ ۳۰/۰ تا ۴۰/۰ کالی مرچ ۲۲۵/۰ - لونگ ۲۶۰/۰ - الائچی دوڈہ ۳۹۵/۰ الائچی خورد ۵۰/۰ سبز ہلدی ۷۸/۰ تا ۸۲/۰ نمک ۲/۴ تا ۲/۸ دیسی صابن ۳۲/۰ تا ۳۴/۰ روپے۔

خشک میوہ: بادام ۵۰/۰ تا ۷۰/۰ کشمش ۴۰/۰ تا ۵۰/۰ کھوپا ۱۲۰/۰ پستہ ۴۱۰/۰ تا ۴۲۰/۰ روپے گری بادام ۲۵۰/۰ - چھوہارہ ۲۰/۰ تا ۲۵/۰

صرافہ: سونا ۱۰۱/۸ تا ۱۰۲/۸ پونڈ ۶۵/۸ چاندی ۱۵۴/۰ تا ۱۶۰/۰ سو گھڑی

روزنامہ الفضل ربوہ - رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴